سوال

(175) نو آدمی مسجد میں اعتکاف بیٹھ سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک مسجد میں نو آدمی کا اعتکاف بیٹھنا ممنوع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک سے زیادہ مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کا ذکر حدیث میںآ گیا ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بعض بیویاں اعتکاف بیٹھا کرتی تھیں۔ جب تعداد ثابت ہوگئی تو نو کو کیا رکاوٹ ہے، جس نے نو کو منع کیا ہے، شاید اس نے اس حیدث کی بنا پر کیا ہو، جس میں بیویوں کا ایک دوسری کی ضد سے خیمے لگانے کا ذکر ہے، آپ نے وہ خیمے اکھڑوا دیئے اور بیویاں نو تھیں۔ اس نے سمجھ لیا ہو۔ کہ نو کا اعتکاف منع ہے، لیکن یہ غلطی ہے، کیونکہ اس حدیث میں منع کی وجہ عدد نہیں۔ بلکہ اُن کی آپس میں ضد ہونے کی وجہ سے ممانعت ہے، چنانچہ حدیث ((البرَّ یُرِدْنَ)) کے لفظ سے ظاہر ہے، یعنی کیا نہ نیکی کا ارادہ کرتی ہے۔ گویا ان کے ارادہ میں خلل بتایا ہے، عدد کوئی دخل نہیں، پھر کیا پتہ ہے، نو نے خیمے لگائے تھے۔ یا نو سے کم نے خیمے لگائے تھے۔ کیونکہ حدیث میں نو کے خیمے لگانے کا ذکر نہیں۔ پس نو کی ممانعت کی کوئی وجہ نہیں۔

(فتاویٰ اہل حدیث صفحہ ۱۷۵ جلد ۲۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۷۲ھ ۱۲ جولائی ۱۹۵۲ء) (عبد اللہ امر تسری۔ لاہور ماڈل ٹاون سی بلاک کوٹھی نمبر ۱۱۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 454

محدث فتویٰ